مدح

گونجی ہے زمانے میں تکبیر تیری مولیٰ
کیا خوب اذاں میں ہے تاثیر تیری مولیٰ

ہر شخص کو بھاتی ہے، ہر دل کو لُبھاتی ہے
یہ طرزِ ادا، طرزِ تقریر تیری مولیٰ

ہر گوشۂ ہستی کو کرتی ہے منّور یہ
پھیلی ہے جبیں سے جو تنویر تیری مولیٰ

پابند شریعت کے ارکان پہ یوں رہنا
لے جائے گی جنت میں تدبیر تیری مولیٰ

دنیا میں وقار اپنی تیری ہی بدولت ہے
بڑھتی رہے یہ شان اور توقیر تیری مولیٰ

آیا ہے مقابل تو ہر قوّتِ باطل کے
تلوار ہے حیدر کی شمشیر تیری مولیٰ

اِک خطّۂِ ارضی پہ موقوف نہیں شاہی
یہ عالَمِ ایماں ہے جاگیر تیری مولیٰ

جی چاہتا ہے جب بھی دیدار میں کرتا ہوں
آئینۂِ دل میں ہے تصویر تیری مولیٰ

پلکوں سے لگاؤں تو ہو نورِ نظر زیادہ
ہے خاک یہ قدموں کی اِکسیر تیری مولیٰ

حاصل یہ عزادارِ کمتر کو سعادت ہے
کرتا ہے مدح یہ بھی تحریر تیری مولیٰ